ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ نوجوانوں کی ذمہ داری

تعلیمی اداروں میں ثقافتی سرگرمیوں کے انعقاد پر زور، تجدید شدہ ابھینو تھیٹر عوام کے لئے وقف

جموں//

۶ردسمبر کو صدر اکیڈیمی اور وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید نے تاریخی ابھینو تھیٹر جموں کو تجدید کاری کے بعد پھر سے عوام کو وقف کیا۔ اس موقعے پر عوام کو ریاست کی منفرد ثقافتی منظر نامے پر فخر کرنے کے لئے تلقین کرتے ہوئے اُنہوں نے نوجوانوں سے کہا ہے کہ اس ثقافتی ورثے کا تحفظ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ تھیٹر ایک ذریعہ ہے جس سے ریاست میں ثقافتی سرگرمیوں کو نئی روح پھونکی جاسکتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو متحرک ہو کر ثقافت اور تہذیب وتمدن کو فروغ دینا ہوگا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ابھینو تھیٹر کو ٹیگور ہال سرینگر کے افتتاح کے دو ماہ بعد عوام کے لئے وقف کیا گیا۔ اس موقعے پر خزانہ اور ثقافت کے وزیر ڈاکٹر حسیب درابو، تعلیم اور ثقافت کی وزیر مملکت پریا سیٹھی، کسان ایڈوائزری بورڈ کے وائس چیئر مین، ممبران قانون ساز یہ ست پال شرما، ظفر اقبال منہاس اور راجہ منظور کے ساتھ ساتھ ادیبوں، فنکاروں اور ثقافت شناسوں کی بھاری تعداد موجود تھی۔ ریاست کی رنگارنگ ثقافت کا حوالہ دیتے ہوئے مفتی محمد سعید نے، جو کلچرل اکیڈیمی کے صدر بھی ہیں، نے ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے ادارہ جاتی خدمات حاصل کرنے کے لئے کہا۔ اُنہوں نے ریاست میں گزشتہ تین دہائیوں کے دوران جاری نامساعد حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ثقافتی سرگرمیاں بھی ان حالات کے نتیجے میں کافی متاثر ہوئیں۔ کالجوں اور تعلیمی اداروں کو تھیٹر اور ادبی سرگرمیوں سے وابستہ کرنے کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ایسی سمت دینا ہوگی کہ ریاست میں ہماری ثقافتی روایات کو اور زیادہ تقویت حاصل ہو سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ موسیقی، لسانیات اور فنونِ لطیفہ کو ہمارے تعلیمی نظام میں ایک مضمون کے طور پڑھایا جانا چاہیئے جس سے ہماری زندگی میں ثقافت اور وراثت کی اہمیت اُجاگر ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کو دوہرایا کہ ضرورت اس اَمر کی ہے کہ کشمیر میں ایک صوفیانہ اور لوک موسیقی کا سکول قائم کیا جائے تاکہ ہماری ثقافتی وراثت کو تحفظ فراہم کرنے کے علاوہ اسے نوجوانوں میں مقبول بنایا جائے۔ تقریب میں ڈاکٹر نرمل سنگھ اپنے خطاب کے دوران ریاست میں یگانگت اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے ثقافتی سرگرمیوں کے رول کو اُجاگر کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر حسیب درابو نے ان اثاثوں کو سرگرم مراکز بنانے اور ثقافتی سرگرمیوں کے لئے عوام کی شراکت داری کو ناگزیر قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں فن کے شیدائیوں اور سماج میں ثقافتی طور حساس طبقے کی تلاش ہے تاکہ ریاست میں ثقافتی سرگرمیوں کے احیائے نو کے لئے سازگار ماحول بن سکے۔ اپنے خطاب میں پریا سیٹھی نے نوجوانوں کے لئے ثقافتی اقدار کے فروغ کے لئے پلیٹ فارم دستیاب رکھنے کی ضرورت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے آچاریہ ابھینو گپت کی زندگی اور تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں کئی ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے گئے۔ اس سے قبل اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا جس میں اُنہوں نے اکیڈیمی کی مختلف سکیموں اور سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔

ریاست میں اُردو کے فروغ کے لئے مختلف اداروں کی کوششیں

ڈویژنل کمشنر اصغر سامون نے جائزہ میٹنگ طلب کی

سرینگر//

ڈویژنل کمشنر کشمیر ڈاکٹر اصغر حسین سامون نے انفرادی اور مجموعی سطحوں پر ریاست میں اردو زبان کے فروغ پر زور دیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے جموں وکشمیر اردو کونسل کے ممبران کے ساتھ طلب کی گئی ایک میٹنگ کے دوران کیا۔ اس میٹنگ میں کشمیر ڈویژن کے ڈپٹی کمشنروں نے ویڈیو کانفرسنگ کے دوران شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد ریاست میں اردو زبان کے فروغ کے لئے اُٹھائے جارہے اقدامات کے بارے میں گفت وشنید کرنا تھا۔ ڈاکٹر سامون نے ریاست کے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اردو زبان پڑھائی جارہی ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ جدید کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر اردو کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اردو ایک بین الاقوامی زبان ہے اور یہ دُنیا کے مختلف ملکوں میں بولی جاتی ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے بورڈ آف سکول ایجوکیشن کو آسان اردو نصاب ترتیب دینے کے علاوہ سکولوں میں فارم اردو زبان میں مسیر رکھنے کے احکامات دیئے۔ انہوں نے بورڈ اور یونیورسٹی عہدیداروں سے دو زبانوں میں اسناد اجرا کرنے کی بھی تلقین کی۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایک ویب پیج قائم کرنے پر زور دیا جس پر اردو سے متعلق ورکشاپوں، مشاعروں اور دیگر جانکاری کو میسر رکھے جانے پر زور دیا۔ تاجران اور دکانداروں کے نمائندگان نے بل اور سائین بورڈ اردو میں نصب کرنے کی یقین دہائی بھی کرائی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست میں ۱۳۲۷ اخبار اردو میں شائع کئے جاتے ہیں۔ ضلع کمشنران نے اردو کے فروغ کے لئے کئے جارہے اقدامات کے بارے میں جانکاری فراہم کی۔ جموں کشمیر بنک کے نمائندوں نے کہا کہ بنک نے پہلے ہی اردو اے ٹی ایم سروس شروع کی ہے۔ میٹنگ میں مختلف یونیورسٹیوں کے نمائندوں، کلچرل اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر اردو کے علاوہ دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ میٹنگ میں اردو کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے جاری کوششوں کا خلاصہ بھی پیش کیا گیا اور مختلف سکیموں کی جانکاری بھی دی گئی۔ ☆☆

پرویز دیوان گورنر کے ثقافتی مشیر نامزد

جموں//

گورنر شری این این وو ہرا نے سابق سینئر آئی اے ایس کیڈر آفیسروں پرویز دیوان اور خورشید گنائی کو بطور مشیر نامزد کیا ہے۔ اس سلسلے میں ۴ر فروری کو جاری اعلان کے مطابق پرویز دیوان اور خورشید گنائی مختلف محکموں کے کام کاج کی دیکھ ریکھ کریں گے اور اُن کا رُتبہ کابینہ درجے کے وزیر کا ہوگا۔ پرویز دیوان کو دیگر محکمہ جات کے ساتھ ساتھ ثقافت اور سیاحت کے محکمے دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ان دونوں آفیسروں نے ریاست اور مرکز میں مختلف اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔ پرویز دیوان مرکز میں محکمہ سیاحت کے سیکریٹری رہے ہیں۔ ریاست میں اپنی خدمات انجام دینے کے دوران اُنہوں نے ثقافت کے کئی شعبوں پر کتابیں بھی تصنیف کیں ہیں۔ ☆☆☆

شیخ العالم کی تعلیمات اُجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت

اُن کا پیغام یگانگت اور رواداری کا درس دیتا ہے

سرینگر//

شیخ العالم حضرت شیخ نور الدین ولیؒ کی پاکیزہ تعلیمات اور پیغامات کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سید نعیم اختر نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں فرقہ وارانہ بھائی چارے کے احیاء کے لئے حضرت شیخ نور الدین کی طرز حیات کو اُجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آج کل دُنیا میں جب نوع انسانی مختلف اختلافات کی شکار ہے اُس میں حضرت شیخ العالم کی تعلیمات ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں اور ہمیں حضرت شیخ العالم کی طرح مختلف عقائد کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے اس عظیم صوفی کی تعلیمات کو اُجاگر کرنا چاہیے۔ سید نعیم اختر نے ان باتوں کا اظہار کشمیر یونیورسٹی کے شیخ العالم سٹڈیز سنٹر میں ۱۱ر دسمبر کو منعقد کئے گئے مذہبی یگانگت اور شیخ العالم کی تعلیمات پر دوروزہ سمینار کا افتتاح کرنے کے موقعہ پر خطاب کے دوران کیا جس کے لئے آئی سی آر ریجنل سینٹر چندی گڈھ نے تعاون فراہم کیا تھا۔ دُنیا کو درپیش مسائل کے تناظر میں صوفت سنت کے پیغام سے رہبری حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے نعیم اختر نے کہا کہ شیخ العالم نے جموں وکشمیر میں بالغ نظری کو دوام بخشا۔ اُنہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے دُنیا کا انتشار اُس مقام پر پہنچ گیا ہے کہ قتل و غارت گری روز کا معمول بن گیا ہے۔ شیخ العالمؒ کو اپنی حیات کے دوران پیش آئے مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے نعیم اختر نے کہا کہ سب سے پہلے حضرت شیخ العالمؒ ہی نے دنیا کو عالمی حدت کے خطرات سے آگاہ کیا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ شیخ العالمؒ نے جب یہ پیغام دیا کہ ''اپوشہ تبلہِ بہلہِ ون پوشہِ'' تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ جنگلات کی بقا ہی سے خوراک حاصل ہوسکتی ہے بلکہ اُن کا مدعا یہ تاہ کہ پوری دنیا کے لوگوں کو پیڑوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جو کہ آکسیجن تیار کرتے ہیں اور سوال صرف حضرت شیخ العالمؒ کے پیغام ہی کو اُجاگر کرنا نہیں بلکہ اُن کی زندگی کے آپسی رواداری اور باہمی یگانگت کو بھی عام کرنا ہے۔ تقریب میں کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر خورشید اقبال اندرابی، نامور محقق اور قلمکار محمد یوسف ٹینگ، شیخ العالم سٹڈیز سینٹر کے (باقی صفحہ ۱۰ پر)

پروفیسر عبدالغنی مدہوش کے ساتھ ملاقات اور اُن کی اعزاز پوشی

کلچرل اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی طرف سے ''نامور'' عنوان کی نئی پروگرام سیریز کا آغاز

سرینگر//

سرکردہ علمی، ادبی اور ثقافتی شخصیات کے ساتھ روبرو ملاقات اور اُن کے علمی اور ادبی سفر کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانکاری حاصل کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور ریڈیو کشمیر سرینگر نے ''نامور'' عنوان سے پروگراموں کی نئی سیریز کا آغاز کیا ہے جس کے تحت ہر ماہ کسی نامور علمی، ادبی اور ثقافتی شخصیت کے ساتھ روبرو ملاقات کا اہتمام کیا جائے گا اور ان کی اعزاز پوشی کی جائے گی۔ سیریز کا افتتاحی پروگرام ۱۹ر جنوری کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں منعقد ہوا جس میں نامور ماہرِ تعلیم، ادیب اور شاعر پروفیسر عبدالغنی مدہوش کے ساتھ ملاقات کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کی صدارت معروف ادیب، شاعر، مترجم اور براڈ کاسٹر فاروق نازکی نے کی۔ اپنے افتتاحی کلمات میں ریڈیو کشمیر سرینگر کے ڈائریکٹر (پروگرامز) سید ہمایوں قیصر نے کہا کہ ان پروگراموں کا مقصد عالموں، فاضلوں اور دانشوروں کو عوام کے روبرو کرانا ہے جس کے لئے خاص طور سے طلبہ کو مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ ان نامور شخصیات کے کارنامو اور تجربات سے مستفید ہوسکیں۔ اُنہوں نے کہ اس سیریز کے تحت کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے ہر ماہ ایک پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ تقریب کا خطبۂ استقبالیہ اکیڈیمی کے ڈپٹی سیکریٹری سید شکیل الرحمان نے پیش کیا۔ اس موقعے پر اُنہوں نے اکیڈیمی کی علمی اور ادبی سرگرمیوں کا سرسری خاکہ بھی پیش کیا۔ تقریب میں غلام نبی شاکر نے پروفیسر مدہوش کی حیات اور کارناموں کا احاطہ کرنے والا ایک مقالہ پیش کیا جس کے بعد سوالات اور جوابات کا سیشن شروع ہوا جس میں پروفیسر مدہوش نے تعلیم، ادب اور ثقافت کے شعبے میں اپنے تجربات پر روشنی ڈالی۔ اپنے صدارتی خطبے میں فاروق نازکی نے پروفیسر مدہوش کے شعری محاسن اور اُن کی ثقافت پروری پر روشنی ڈالتے ہوئے اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر کو پروگرام کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ تقریب میں کفایت فہیم اور اُن کے ہمنواؤں نے کلام عبدالغنی مدہوش پیش کیا اور مدہوش صاحب کی اعزاز پوشی بھی کی گئی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض رشید نظامی نے انجام دیئے جبکہ ستیش وِل نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ☆☆☆

ڈرامہ فیسٹولوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو اعزازات

تھیٹر میں سماجی بدلاؤ کی اہلیت اُجاگر

جموں//

جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے سال ۲۰۱۲ء تا ۲۰۱۵ء سالانہ ڈرامہ فیسٹولوں میں امتیاز حاصل کرنے والوں کے لئے جشنِ اعزاز کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ۳۰ر دسمبر کو ابھینو تھیٹر جموں میں منعقد ہوئی اور اطلاعات، تعلیم اور ثقافت کی وزیر مملکت پریا سیٹھی تقریب کی مہمانِ خصوصی تھیں۔ تقریب کی صدارت قانون سازیہ کے رُکن ست شرما نے کی۔ ایوانِ صدارت میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ تقریب میں شری ست پال ساہنی نے اُن تمام تھیٹر گروپوں کو مبارکباد پیش کی جن کو اعزاز کا مستحق قرار دیا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ تھیٹر میں سماجی بدلاؤ کی طاقت ہے لہٰذا ہمیں ہر سطح پر تھیٹر کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ وزیر مملکت نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت ریاست میں ثقافت، فنون اور زبانوں کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔ اُنہوں نے اس موقعے پر سکولی تعلیم کے ڈائریکٹروں، ڈائریکٹر کالجز، سیکریٹری محکمہ ثقافت اور سیکریٹری اکیڈیمی کے ساتھ ہوئی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان محکمہ جات کو ہدایات دی گئیں ہیں کہ وہ ایسے پروگرام وضع کریں جو ہماری نئی پود اور طلبہ میں ثقافت کے لئے بیداری پیدا کر سکیں۔ اُنہوں نے ڈرامہ فیسٹولوں میں امتیاز حاصل کرنے والوں کو مبارک باد پیش کی۔ اس سے قبل اپنے خطبۂ استقبالیہ میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ اکیڈیمی (باقی صفحہ ۱۰ پر)